



## بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے محمد ﷺ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا اور آپ پر کتاب نازل فرمائی۔ اللہ نے آپ پر جو نازل کیا اس میں رجم کی آیت بھی تھی، مگر نہ اس پر پڑھا، یاد کیا اور سمجھا، اس لیے رسول اللہ ﷺ نے بھی رجم کی سزا دی اور آپ ﷺ کے بعد مگر نہ بھی رجم کی سزا دی۔

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما نے کہا اور وہ رسول اللہ ﷺ کے منبر پر تشریف فرما تھے بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے محمد ﷺ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا اور آپ پر کتاب نازل فرمائی، اللہ نے آپ پر جو نازل کیا اس میں رجم کی آیت بھی تھی، مگر نہ اس پر پڑھا، یاد کیا اور سمجھا، اس لیے رسول اللہ ﷺ نے بھی رجم کی سزا دی اور آپ ﷺ کے بعد مگر نہ بھی رجم کی سزا دی، مجھے ڈر ہے کہ لوگوں پر ایک لمبا زمانہ گزر جائے گا تو کوئی کہنے والا کہے گا: مگر اللہ کی کتاب میں رجم (کا حکم) نہیں پاتا، تو وہ لوگ ایسے فرض کو چھوڑنے سے گمراہ ہو جائیں گے جسے اللہ نے نازل کیا ہے اور بلاشبہ اللہ کی کتاب میں رجم (کا حکم) عورتوں اور مردوں میں سے ہر ایک پر جس نے زنا کیا، جب وہ شادی شدہ ہو برحق ہے (یہ سزا اس وقت دی جائے گی،) جب شہادت قائم ہو جائے یا حمل ٹھہر جائے یا (زانی کی طرف سے) اعتراف ہو۔

[صحیح] [متفق علیہ]

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما منبر پر چڑھے اور لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ ہم اللہ تعالیٰ نے محمد ﷺ کو دین حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے اور وہ اسلام لائے آپ ﷺ پر بہترین کتاب نازل فرمائی اور وہ قرآن ہے جس میں آیت رجم بھی نازل کی گئی جو کہ شادی شدہ زانی کے لیے تھی، اس کے الفاظ کو قرآن میں سے منسوخ کر دیا گیا جب کہ اس حکم کو باقی رکھا گیا ان کو یہ ڈر پیدا ہوا کہ بعد میں انہیں والہ لوگ قرآن کریم کے اس حکم کے منکر نہ ہو جائیں اس لیے اس کو بیان کر دیا اور یہ بالکل برحق ہے کہ کوئی بھی شادی شدہ شخص جب زنا کرے اور اس کا نکاح صحیح ثابت ہو جائے یا وہ اپنے زنا کا اقرار یا اعتراف کر لے یا پھر بغیر شادی کے حمل وجود میں آ جائے یا پھر عورتوں کے معاملات کا کوئی ماہر یہ بتا دے کہ یہ شادی شدہ ہے تو اس کی سزا رجم ہے اور امور میں جو زانی کے لیے رجم کی سزا کو ثابت کرتے ہیں۔

<https://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/58231>